ٹیلیفون نمبر ۳۳
رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
قادیان

یوم شنبہ

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۶ ماہ احسان ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۸½ بجے صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ حرم اول سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو پھر پیچش کی شکایت ہے ۔ احباب سیدہ ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں ۔

حضرت نواب محمد علی خاں صاحب کے متعلق کل شام بذریعہ فون لاہور سے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے ۔ کہ طبیعت پہلے سے کچھ بہتر ہے احباب کامل صحت کے لئے دعا جاری رکھیں ۔

کل بعد نماز عصر جامعہ احمدیہ نے چوہدری احسان الٰہی صاحب جنجوعہ کو الوداعی ٹی پارٹی دی ۔ اور ایڈریس پیش کیا ۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی اس مجلس میں شرکت فرمائی اور تقریر کی ۔ چوہدری صاحب ان زندگی وقف کرنیوالے نوجوانوں میں سے ہیں جنہوں نے حال میں اپنے آپ کو پیش کیا ہے ۔ اور حضور کے ارشاد پر سرکاری ملازمت سے استعفیٰ دیکر مغربی افریقہ میں تبلیغ اسلام کے لئے روانہ ہو رہے ہیں ۔ احباب دعا فرمائیں ۔ کہ خدا تعالیٰ انہیں بخیریت

جلد ۳۲ | ۱۷ ماہ احسان ۱۳۲۳ ہش | ۲۵ جمادی الثانی ۱۳۶۳ ھ | ۱۷ ماہ جون ۱۹۴۴ء | نمبر ۱۴۰

احباب و عہدہ داران جماعت کی توجہ کیلئے ضروری اعلان

(از حضرت مولوی شیر علی صاحب صدر مرکزی مجلس انصار اللہ)

۲۶ جولائی ۱۹۴۰ء کے خطبہ میں جو یکم اگست ۱۹۴۰ء کے اخبار "الفضل" میں شائع ہو چکا ہے ۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے قیام مجالس انصار اللہ کے متعلق یہاں تک تاکید فرمائی تھی ۔ کہ کوئی امیر یا پریذیڈنٹ اور سکرٹری وغیرہ کے عہدہ پر مقرر نہیں ہو سکتا ۔ جب تک کہ انصار یا خدام الاحمدیہ کا ممبر نہ ہو ۔ لیکن دیکھا گیا ہے کہ باوجود متواتر اعلانات کے ابھی تک بہت سی جماعتوں میں مجالس انصار اللہ قائم نہیں ہوئیں ۔ چونکہ یہ نہایت افسوسناک امر ہے ۔ اور جلد سے جلد اس کی اصلاح ہونی چاہیئے اس لئے اعلان کیا جاتا ہے ۔ کہ ان جماعتوں کو جن میں ابھی تک مجالس انصار قائم نہیں چاہیئے ۔ کہ جلد سے جلد اپنے ہاں زائد از چالیس عمر کے احباب کی مجلس انصار اللہ قائم کر کے مجھے اطلاع دیں ۔ اگر اب بھی عہدہ داران جماعت نے توجہ نہ کی ۔ تو پھر مجبوراً ایسی جماعتوں کے متعلق جن میں انصار اللہ کی مجلس انصار اللہ قائم نہ ہوگی ۔ صدر انجمن کو اطلاع دے دی جائے گی ۔ کہ ان جماعتوں کے عہدہ دار جو زائد از چالیس سالہ عمر کے ہیں ، اور جو بلحاظ عمر کے انصار کے ممبر بن سکتے تھے ۔ مگر وہ نہیں بنے ۔ انہیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں انجمن کے عہدوں سے سبکدوش کر دیا جائے ۔ جب تک کہ وہ انصار اللہ کے ممبر نہ بن جائیں ۔

امید ہے عہدہ داران جماعت مجالس انصار اللہ کے قیام میں اب قطعاً تساہل سے کام نہ لیں گے ۔ اور میرے لئے اس اقدام کا موقع نہ آنے دیں گے ۔

مجالس انصار اللہ کے قیام کے متعلق ضروری امور درج ذیل کئے جاتے ہیں ۔

(۱) ہر ایسی جماعت میں جہاں بلحاظ عمر زائد از چالیس سالہ تین احمدی ہوں ۔ وہاں مجلس انصار اللہ قائم ہو سکتی ہے ۔ ان میں سے ایک شخص کو زعیم انصار اللہ منتخب کیا جائے ۔ انصار کے باقی عہدہ دار مہتمم وغیرہ منتخب کرنے کی ضرورت نہیں ۔ زعیم ہی تمام فرائض انجام دے سکتا ہے ۔

جہاں تین سے کم احمدی ہوں ۔ وہاں مجلس انصار تو قائم نہ ہوگی ۔ البتہ وہ انصار اللہ کے ممبر بن سکتے ہیں ۔ جن کا نام مرکز میں بطور افراد کے درج رجسٹر ہوگا ۔ اور مرکز کی براہ راست ہدایت کے ماتحت انصار کے فرائض تبلیغ وغیرہ انجام دینے ہوں گے ۔

(۲) ایسی جماعتیں جن کے افراد تین سے زیادہ اور دس سے کم ہوں ۔ وہاں زعیم کے علاوہ زعیم کی مدد کے لئے سیکرٹری مجلس انصار اللہ بھی منتخب کیا جا سکتا ہے ۔

(۳) جن جماعتوں کے دس سے زیادہ اور بیس سے کم افراد ہوں ۔ وہاں زعیم کی مدد کے لئے چار مہتمم مقرر کئے جائیں یعنی مہتمم تبلیغ ۔ مہتمم تعلیم و تربیت ۔ مہتمم مال اور مہتمم عمومی ۔

اگر مہتمموں کے لئے چار علیحدہ علیحدہ موزوں شخص نہ ملیں تو ایک ایک مہتمم کے سپرد دو دو کام بھی کئے جا سکتے ہیں ۔ مثلاً جو مہتمم تبلیغ ہو ۔ وہی مہتمم تعلیم و تربیت بھی ہو سکتا ہے ۔ اسی طرح مہتمم مال ، مہتمم عمومی بھی بن سکتا ہے ۔

(۴) جہاں ۲۰ سے زائد احمدی ہوں ۔ وہاں زعیم اور مہتمموں کے علاوہ دس دس ممبران کے گروپ بنا کر ان پر ایک گروپ لیڈر یعنی سائق مقرر کیا جائے ۔ جو زعیم اور مہتمموں کے فرائض کے بجا لانے میں مددگار ہو ۔

(۵) جو بہت بڑی جماعتیں ہیں ۔ یعنی جن کے ممبر سینکڑوں کی تعداد میں ہیں ۔ اور بڑے شہر ہونے کی وجہ سے مختلف محلوں میں رہتے ہیں ۔ جیسے لاہور وغیرہ ۔ وہاں ایک مرکزیہ مجلس ہوگی ۔ جس کے صدر زعیم اور مختلف شعبوں کے مہتمم صاحبان ممبر ہوں گے ۔ (یعنی مہتمم تبلیغ تعلیم و تربیت ۔ مال اور عمومی) اور حلقہ جات میں ان سب عہدہ داران کے نائب مقرر کئے جائیں گے ۔ یعنی نائب زعیم نائب مہتمم تبلیغ ۔ نائب مہتمم تعلیم و تربیت نائب مہتمم مال اور نائب مہتمم عمومی ۔

اس تشکیل کے ماتحت جلد از جلد مجالس انصار اللہ

در شانِ اقدس سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

(از مکرم قاضی محمد یوسف صاحب پشاور)

الا اے عاشقِ روئے محمدؐ
نیابی بوئے خوش در عطر و عنبر
یقیناً مردہ صد سالہ حیّ شد
اگر خواہی نجات از مکرِ شیطاں
چو دستِ پاک او دستِ خدا شد
چو شیر آید بہ خصمِ خویشِ غالب
بہ چوگانِ مراتب در دو عالم
بہ ارضِ قادیاں از شرب آرد
محمدؐ مظہرِ جملہ رُسل بود
محمدؐ گر نہ دیدی احمدم بیں

ز ہر سو تاب رو سوئے محمدؐ
بمثلِ بوئے گیسوئے محمدؐ
چو آبے خورد از جوئے محمدؐ
بیا شو ساکنِ کوئے محمدؐ
بداں زاں زورِ بازوئے محمدؐ
بوقتِ جنگ آہوئے محمدؐ
ربودہ از ہمہ گوئے محمدؐ
نسیمِ صبح خوشبوئے محمدؐ
شد احمد مظہرِ روئے محمدؐ
کہ دارد خصلت و خوئے محمدؐ

فرستد چوں نہ یوسف صد درودے
چو اللہ شد ثنا گوئے محمدؐ

ایڈیٹر :- غلام نبی

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا دعا کی درخواستیں اتنی بڑی تعداد میں جمع ہوگئی ہیں۔ کہ بحالات موجودہ جبکہ اخبار کا حجم بہت چھوٹا اور اہم مضامین کی کثرت ہے۔ بہت مشکل ہے۔ اس لئے صرف مجموعی طور پر لکھا جاتا ہے۔ کہ جن اصحاب نے جن مقاصد میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواستیں بھیجی ہیں۔ ان سب کے لئے دعا کی جائے۔ ۔۔۔ کڑ۔ سے محمد شریف صاحب نے بذریعہ تار اپنی اہلیہ کے سخت بیمار ہونے کی اطلاع دی ہے۔ اور دعا کی درخواست کی ہے۔

ولادت شیخ محمد شریف صاحب موگا کے ہاں لڑکا (۲) میر امان اللہ صاحب قادیان کے ہاں لڑکا تولد ہوا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے صفی اللہ نام تجویز فرمایا خدا تعالےٰ مبارک کرے۔

دعائے مغفرت (۱) چوہدری احمد دین صاحب ساکن آنبہ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی اور موصی تھے۔ ۲۷ مئی کو وفات پاگئے۔ بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی جائے۔ (۲) سردار نظام الدین صاحب رندھاوا ریٹائرڈ جمیاری ضلع امرتسر سابق سردار گوردیال سنگھ جو کہ پنجاب چیفس میں سے تھے۔ ۱۱ جون ۴۴ء دہلی میں فوت ہوگئے انا للہ وانا الیہ راجعون بزرگان سلسلہ واحباب جماعت کی خدمت میں مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے درخواست ہے۔ نیز سردار صاحب مرحوم کے لڑکے سردار صلاح الدین صاحب ٹھیکیدار دہلی جو کہ مرحوم کے اکلوتے بیٹے ہیں کی دینی و دنیاوی کامیابی کے لئے دعا فرمائی جائے سردار صلاح الدین صاحب جماعت احمدیہ اور خدام دہلی کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جنہوں نے ان کے والد صاحب کی تجہیز و تکفین اور جنازہ میں نہایت خلوص اور محبت سے حصہ لیا۔ خاکسار خلیفہ صلاح الدین

دعائے نعم البدل (۱) راجہ محمود احمد صاحب جنجوعہ بارایٹ لاء وکیل سرگودہ کا بچہ مسعود احمد فوت ہوگیا (۲) محمد ظہور الدین صاحب آگرہ کی بچی محمودہ بیگم فوت ہوگئی (۳) ڈاکٹر فضل کریم صاحب بالاکوٹ کا بچہ مبارک احمد فوت ہوگیا۔ دعائے نعم البدل کی جائے۔

اعلانات نکاح (۱) عیسےٰ خان صاحب جمعدار انڈین ایر سروے کمپنی میسور ابن حافظ جمال احمد صاحب مبلغ ماریشس کا نکاح سلیمہ بیگم بنت قاضی نور محمد صاحب کے ساتھ ایک ہزار روپیہ مہر پر حضرت مولوی سرور شاہ صاحب نے ۲۹ مئی کو پڑھا (۲) سید ہمام الدین احمد صاحب ولد ماسٹر سید حسام الدین احمد صاحب کا نکاح امۃ الرؤف بنت سید عبد الصمد صاحب مرحوم کے ساتھ بعوض آٹھ صد روپیہ مہر پر خان صاحب سید ضیاء الحق صاحب امیر جماعت احمدیہ سونگھڑہ نے ۳۱ مئی ۱۹۴۴ء کو پڑھایا۔ خدا تعالےٰ مبارک کرے۔

تقرر عہدیداران میاں محمد عبد اللہ صاحب کو سیکرٹری مال اور محمد مختار رنگریز کو محاسب جماعت احمدیہ رشی نگر ضلع اسلام آباد کشمیر اور میاں محمد علی صاحب طاہر کی جگہ منشی نذیر احمد صاحب کو سیکرٹری مال جماعت احمدیہ دھاریوال مقرر کیا جاتا ہے۔ (ناظر بیت المال)

پتہ مطلوب ہے (۱) عبد القیوم صاحب ولد محمد ابراہیم صاحب بنگالی ساکن مہت پور ضلع راجشاہی کا موجودہ پتہ درکار ہے۔ اگر کسی دوست کو علم ہو تو اطلاع دیں۔ ناظر بیت المال (۲) راجپوتانہ کی بوندی ریاست میں اگر کوئی احمدی دوست ہوں یا اسکے ارد گرد کے رہنے والے ہوں تو مہربانی فرما کر اپنے مکمل پتہ سے عاجز کو آگاہ کریں۔ یا اگر کسی دوست کو معلوم ہو تو وہ بھی مہربانی فرما کر توجہ فرمائیں۔ خاکسار سید حمید الدین احمد 44/4 Tansa Road Kadma Jamshedpur.

(۳) اہلیہ صاحبہ چودھری غلام جیلانی صاحب موضع بنام اہلیہ صاحبہ چودھری شمشیر علی صاحب موضع پنڈ دادن خان ضلع جہلم اپنے ایڈریس سے مجھے جلدی اطلاع دیں۔ مجھے ان سے ضروری کام ہے۔ اہلیہ چودھری دوست محمد خان صاحب

ایم۔ اے جالندھر شہر محلہ پکا باغ کوچہ مستری عبد الحق

ضروری اعلان تعلیم الاسلام مڈل سکول گھٹیالیاں کو مستحکم طور پر چلانے کے لئے اولڈ بوائز کی ایک کمیٹی بنائی گئی ہے۔ جن ممبروں کے کمیٹی کو پتے معلوم تھے۔ ان سے خط و کتابت کر کے کام شروع کر دیا گیا ہے۔ اور جن کے پتے معلوم نہیں ان کو بذریعہ اعلان اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ وہ جلد اپنے پتہ سے مطلع فرمائیں

خاکسار غلام حیدر سیکرٹری کمیٹی سکول گھٹیالیاں براستہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ

شکریہ جناب ناظر صاحب بیت المال کی چٹھی ۷۵/۸۸۵۴ ۱۸۱۹ کے مطابق مسجد احمدیہ سیدوالا کے چندہ کی وصولی کے لئے میاں احمد الدین صاحب زرگر کو بھیجا گیا تھا۔ آپ نے نہایت تن دہی سے مبلغ ۵۰۱ روپے کی رقم وصول کر کے ارسال فرمائی ہے۔ اور ابھی کوشش کر رہے ہیں۔ ہم میاں احمد الدین صاحب اور تمام معززین جماعت ہائے ضلع منٹگمری کا تہ دل سے

خان بہادر ڈاکٹر محمد شریف صاحب ریٹائرڈ سول سرجن کی بیعت خلافت

جب سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے مصلح موعود ہونے کا اعلان فرمایا ہے۔ اللہ تعالےٰ کی تائید اور نصرت سلسلہ عالیہ احمدیہ پر دوبالا ہوگئی ہے چنانچہ منجملہ دیگر فضائل اور برکات کے ہمارے بچھڑے ہوئے کئی معزز احباب کا جو پیغامی سیلاب کی رو میں بہ گئے تھے۔ ان کا اپنے مرکزی ساحل پر سلامتی سے لوٹ آنا بھی بہت مبارک اور اسیروں کی رستگاری کا مرادف ہے۔

مقام شکر ہے کہ میرے کرم فرما خان بہادر ڈاکٹر محمد شریف خان صاحب ریٹائرڈ سول سرجن بٹالہ نے بھی بیعت کر لی ہے۔ خدا کرے دیگر احباب کا حجاب بھی دور ہو جائے۔ خاکسار۔ فیض علی صابر قادیان

کیمسٹری میں ایم۔ ایس سی کی ڈگری یافتہ کے لئے ضروری اعلان

ایسے تمام احمدی احباب جنہوں نے کیمسٹری میں ایم۔ ایس سی کی ڈگری حاصل کی ہے۔ یا اس سال انہوں نے اس مضمون میں ایم۔ ایس۔ سی کا امتحان دیا ہے۔ وہ بہت جلد اپنے نام اور پتہ اور اپنے بی۔ ایس۔ سی کے مضامین اور حاصل کردہ ڈویژن اور نمبروں سے خاکسار کو مطلع فرمائیں۔ نیز یہ بھی تحریر فرمائیں۔ کہ اگر تعلیم الاسلام کالج کے لئے ان کی خدمات کی ضرورت پڑے۔ تو وہ یہاں آنے کے لئے تیار ہوں گے؟

خاکسار۔ ملک غلام فرید سیکرٹری تعلیم الاسلام کالج کمیٹی قادیان

مجالس خدام الاحمدیہ کے عہدہ داروں کے لئے ضروری اعلان

ہر مجلس کے عہدہ دار اس امر میں کوشاں ہونے چاہئیں۔ کہ وہ اس وقت تک دم نہ لیں۔ جب تک تمام احمدی نوجوانوں کو مجلس خدام الاحمدیہ کا رکن نہ بنالیں حضور نے جن اغراض کے لئے یہ مجلس قائم کی ہے۔ وہ بالکل عیاں ہیں۔ پس جو نوجوان بھی اس تحریک میں شامل نہیں ہوتا۔ وہ کمزوری دکھاتا۔ اور جو عہدہ دار اس میں شمولیت کی تحریک نہیں کرتے وہ اپنے فرائض کو صحیح طور پر ادا نہیں کرتے جن مجالس کیطرف سے رکنیت فارم بھجوانے کی اطلاع موصول ہو چکی ہے۔ جلد ہی ان کو رکنیت فارم مطلوبہ تعداد میں بھجوا دیئے جائیں گے انشاء اللہ مہتمم تجنید

یوم تبلیغ برائے غیر مسلم اصحاب

۱۶ جولائی ۱۹۴۴ء بروز اتوار یوم التبلیغ برائے غیر مسلم اصحاب مقرر ہے۔ احباب ابھی سے تیاری کریں۔ اور وہ دن غیر مسلم اصحاب میں تبلیغ پر صرف کریں۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

اہلِ بہاء کا چیلنج مناظرہ سے انحراف

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے نام بہائیوں کی انجمن دہلی نے ایک کھلا چیلنج شائع کیا۔ اور اسے بذریعہ رجسٹری حضور کے نام بھجوایا۔ جس کے جواب میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے انہیں تحریر فرمایا۔

"اب آپ کا چیلنج پہنچ گیا ہے۔ میں مولوی ابو العطاء صاحب جالندہری کو مقرر کرتا ہوں۔ آپ ان سے خط وکتابت کرکے فیصلہ کرلیں۔"

حضور نے اپنے خط میں جماعت احمدیہ اور بہائیوں کے درمیان فیصلہ کے لئے معقول ترین طریق بھی ذکر فرمائے۔ اور حق وباطل کے پرکھنے کے لئے انسب ترین راستہ بھی بیان فرمایا۔ حضور کا جواب الفضل میں شائع ہونے کے علاوہ بذریعہ رجسٹری خط ۵ رمئی ۱۹۴۴ء کو دہلی میں بہائیوں کو پہنچ چکا ہے۔ لیکن ان کی طرف سے اس سلسلہ میں آج تک مزید کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ میں نے ۱۴ رمئی ۱۹۴۴ء کو ایک چٹھی اہلِ بہاء کے نام بھیجی۔ جس میں لکھا کہ "حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے خط کے جواب میں $\frac{5}{44}$ کے گرامی نامہ میں آپ کو تحریر فرمایا تھا۔ کہ آپ کے چیلنج کے سلسلہ میں میں مولوی ابو العطاء کو مقرر کرتا ہوں۔ آپ ان سے خط وکتابت کے ذریعہ فیصلہ کرلیں۔ آج ۱۴ رمئی ہے افسوس ہے کہ آپ کی طرف سے کوئی اطلاع مجھے موصول نہیں ہوئی۔ میں دو ہفتہ تک انتظار کروں گا ورنہ یہ سمجھ لیا جائے گا۔ کہ آپ اس بارے میں اب خاموشی کو ترجیح دیتے ہیں۔"

اس خط پر دو ہفتے سے زیادہ گزر چکے ہیں۔ لیکن بہائیوں کی طرف سے کوئی جواب نہیں ملا۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اہلِ بہاء کا چیلنج محض دکھاوے کا تھا انہوں نے اس چیلنج کے شائع کرنے میں احقاق حق مدنظر نہیں رکھا۔ لوگوں کو صرف یہ مغالطہ دینا مقصود تھا۔ کہ ہمارے پاس صداقت ہے۔ اور ہم احمدیت کا مقابلہ کرسکتے ہیں۔ حالانکہ بہائیت کے پاس کوئی دلائل نہیں۔ جن کے ذریعہ وہ احمدیت کے مقابل پر ٹھہر سکے۔

اگرچہ مندرجہ بالا طریق سے اہل بہاء پر اتمام حجت ہوچکی ہے اور ان کے چیلنج کا محض لاف ہونا کھل گیا ہے۔ لیکن مزید برآں میں یہ بھی اعلان کرتا ہوں۔ کہ اس نوٹ کے شائع ہونے کے پندرہ دن بعد تک بھی اہل بہاء کو موقعہ ہے۔ کہ اپنے چیلنج کو سچا ثابت کرنے کے لئے سلسلہ جنبانی کریں اگر وہ اب یہ ہمت بھی نہ دکھائیں۔ تو پھر دنیا گواہ رہے۔ کہ ہم نے ان لوگوں پر حجت تمام کردی۔

وما علینا الا البلاغ المبین

خاکسار:۔ ابو العطاء جالندہری قادیان

خلافت جوبلی علم انعامی

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے مجالس میں مسابقت کی روح پیدا کرنے اور استقلال سے کام کرنے کی عادت ڈالنے کے لئے ایک علم انعامی مقرر کیا گیا ہے۔ جو خلافت ثانیہ کی جوبلی کے موقعہ پر سب سے مستعد مجلس کو دیا گیا تھا۔ یہ علم ہر سال سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مستعد ترین مجلس کو اپنے دست مبارک سے عطا فرماتے ہیں۔ اس وقت تک مجالس کیرنگ (اڑیسہ) گجرانوالہ چک ۹۹ شمالی سرگودھا۔ دارالرحمت قادیان اس انعام کو حاصل کرچکی ہیں۔ اور اس وقت یہ انعامی علم مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کے پاس ہے۔ یہ انعام ایک سال کے لئے دیا جاتا ہے۔ اور یہ بہت بڑا انعام ہے۔ جو مجلس مرکزیہ مجالس ماتحت کی حوصلہ افزائی اور ان کے نمایاں کام کے اعتراف کے طور پر انہیں دیتی ہے۔ تمام مجالس کو اسے حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

بہترین مجلس کا فیصلہ ان کے شعبہ وار کاموں کے لحاظ سے ہوتا ہے۔ اور پھر یہ بھی دیکھا جاتا ہے۔ کہ کیا مجلس تمام سال باقاعدہ بروقت رپورٹ بھجواتی رہی ہے یا نہیں۔ اس لئے رپورٹ کا مرکز میں بروقت اور باقاعدہ پہنچ جانا ضروری ہے۔ امید ہے قائدین کرام اس امر کی باقاعدگی کی طرف

ریاست جموں و کشمیر کے شاہی تحقیقاتی کمیشن میں

امیر جماعت ہائے احمدیہ کا بیان

ریاست کی پسماندہ جماعتوں خصوصاً مسلمانوں کی بہبودی کے لئے اہم تجاویز

چودہری عبدالواحد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ کشمیر (مدیر اعلیٰ اخبار اصلاح) نے ریاست جموں وکشمیر کے شاہی تحقیقاتی کمیشن برائے اصلاحات میں پچاس فلسکیپ صفحوں پر مشتمل ایک مبسوط ومدلل بیان پڑھا۔ آپ نے یہ بیان ۳ و ۵ جون کو ساڑھے تین گھنٹے میں ختم کیا۔ ۵ و ۶ ممبر صاحبان اس پر جرح کرتے رہے آپ نے اپنے بیان کے شروع میں ہز ہائی نس مہاراجہ بہادر کے ارشادات کی روشنی میں کہا ایسی تجاویز ہونی چاہئیں۔ جن پر گامزن ہوکر ریاست کی جملہ اقوام یکساں طور پر ترقی کرسکیں۔ اور پسماندہ طبقات کو بھی ترقی کرنے کا موقعہ مل سکے۔ کیونکہ جب تک تمام طبقات کی رفتار ترقی یکساں نہیں ہوگی یہ ملک حقیقی فارغ البالی کا مونہہ نہیں دیکھ سکے گا۔

کمیشن سے تعاون کی وجہ

کمیشن کی ساخت اور بعض دوسرے اصحاب کے اس سے عدم تعاون کا ذکر کرتے ہوئے چودہری صاحب نے کہا مجھے بھی کمیشن کی ساخت پر اعتراض ہے۔ خصوصاً اس لئے کہ اس میں عوام کے نمائندے کم ہیں۔ صدر نائب صدر اور سیکرٹری سب ہندو ہیں۔ لیکن میں صدر کمیشن کے یہ الفاظ پیش کرتے ہوئے کہ "تعاون عدم تعاون سے بہتر ہے" کہا میں اور میرے وہ دوست اس حسن ظن کے نتائج دیکھنے کے خواہشمند ہیں۔ جن کے تحت ہم نے یہ تعاون کیا ہے۔

مفلسی

چودہری صاحب نے ریاست میں مفلسی کی وجوہ کا تذکرہ کرتے ہوئے عوام کی گری ہوئی اقتصادی حالت پیش کی۔ اور مردم شماری کی رپورٹ میں مندرجہ اعداد کی بناء پر ثابت کیا۔ کہ ریاست کی فی کس روزانہ آمدنی ۶ پائی سے ۹ پائی تک ہے۔ سب سے گری ہوئی حالت ضلع لداخ کی ہے۔ جہاں تحصیل ہائے لداخ و اسکردو میں غریب عوام کی اوسط آمدنی روزانہ چار یا پانچ پائی اور تحصیل کرگل میں دو اڑھائی پائی کے قریب ہے۔ آپ نے ثابت کیا۔ کہ دور دراز علاقوں میں عوام کی حالت سخت خراب ہے۔ انہیں نہ تن ڈھانکنے کو کپڑا ملتا ہے اور نہ کھانے کو غذا۔

اقتصادی اصلاح

آپ نے زراعت پیشہ لوگوں اور مزدوروں کی ترقی کے ذرائع کے علاوہ صنعتی ترقی کے ذرائع بھی بیان کئے۔ غریب عوام کی ترقی کے لئے آپ نے ان کی عادت اور رسوم کی اصلاح کی ضرورت بیان کرتے ہوئے کہا عوام کی اقتصادی زندگی کے برتن میں آب حیات رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ وہ سوراخ بند کئے جائیں۔ جن میں سے بہہ کر یہ ضائع ہوجاتا ہے۔ آپ نے محکمہ دیہات سدھار کے نقائص ظاہر کرتے ہوئے اسے دیہات خراب کا نام دیا۔

صنعتی تنزل کا باعث

چودہری صاحب نے متعدد اصحاب کے بیانات سے ثابت کیا۔ کہ ریاست میں صنعتی تنزل کا باعث حکومت کی ناقص پالیسی ہے۔ آپ نے پٹو سکیم کے فیل ہونے پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ مائننگ آفیسر کو اس کا انچارج مقرر کرنا ایسا ہی تھا۔ جیسے کسی تحصیلدار کو ڈاکٹر اور ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر کو کسی ٹیکنیکل سکول کا ہیڈ ماسٹر بنا دیا جائے۔

تعلیم کے سلسلہ میں آپ نے بعض اہم تجاویز کا ذکر کیا۔ اور بتایا کہ موجودہ تعلیمی سسٹم بدل کر کلرک و بابو بنانے کی بجائے نوجوانوں کو مفید فنون سکھائے جائیں۔

صنعتی ترقی کے ذرائع

چودہری صاحب نے یہ بھی بتایا کہ صنعتی ترقی کے لئے ذرائع آمد ورفت کی بہتری کی اشد ضرورت ہے

کشمیر و ریاست کے دیگر حصوں میں بجلی کی ٹرین چلائی جائے وزیٹرز کو ترغیب دلانے کا آپ نے مشورہ دیا۔ اور ایلورا کی غاروں تک جانے کے لئے ریاست حیدر آباد نے موٹر روڈ کا جو عمدہ انتظام کیا ہے۔ اس کی تعریف کی۔ اور ایک جائزی نے اخبار ہمدرد سرینگر میں جو بیان شائع کرایا تھا۔ اس کا حوالہ دیتے ہوئے محکمہ دھرم ارتھ کو متوجہ کیا۔ کہ وہ امرناتھ شاردا جی۔ ہینو دیوی تک پختہ موٹر روڈز اور دھرم شالے بنائے

سرکاری ملازمتوں کا مسئلہ

ملازمتوں کے سلسلہ میں چوہدری صاحب نے تناسب کے قیام پر زور دیتے ہوئے کہا۔ کہ تسلط یافتہ اقوام دوسروں کو آگے نہیں بڑھنے دیتیں۔ اور قابلیت کا ڈھونگ کھڑا کر دیتی ہیں حالانکہ قابل مسلمانوں کے مقابلہ میں ناقابل ہندوؤں کو ترجیح دی جاتی ہے۔ آپ نے اس کی متعدد مثالیں دیتے ہوئے مارتنڈ کے مضامین سے بتایا۔ کہ یہاں کشمیری پنڈت سیاسی اقتدار کے علاوہ تمدنی، معاشرتی اور اقتصادی اقتدار کے لئے بھی ملازمتوں سے چمٹے ہوئے ہیں۔ آپ نے مزید کہا کہ ملازمتوں میں دیہاتیوں اور پسماندہ علاقہ کے لوگوں کو خاص طور پر ترجیح دی جائے۔ پسماندہ علاقوں میں سے بلتستان کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے ایسی سسٹم اڑانے اسمبلی میں حق انتخاب دینے اور فرنٹیئر ریگولیشن ختم کر کے باقی ریاست کی سطح پر لانے کے لئے زور دیا۔ گلگت کے لئے روانہ خام پر مال کی روانگی کی اجازت دینے کی اہمیت واضح کی۔ پونچھ کے ذکر میں دو عملی کے خاتمہ پر زور دیا۔

ریاستی پریس

پریس کے ذکر میں اپنے ریاستی محکمہ اطلاعات کے غلط طریق کار اور تھرڈ کلاس اخبارات کو اے لسٹ پر رکھنے کا ذکر کرتے ہوئے اسی امر پر زور دیا۔ کہ صرف معیاری اخبارات کو اے لسٹ پر رکھا جائے۔

تبدیلئ مذہب

آخر پر آپ نے تبدیلی مذہب کے سوال پر شاستروں کے حوالے دیکر بتلایا۔ کہ جب دیگر معاملات میں ریاست میں دھرم شاستر کے قوانین رائج نہیں۔ تو صرف تبدیلی مذہب کے لئے کیوں اس قانون کے قائم رکھنے پر زور دیا جاتا ہے۔ اور کیوں ہندوؤں کے مسلمان ہونے پر جائداد ضبط کر لی جاتی ہے۔ ص

تقرر عہدہ داران قادیان دارالامان

لوکل انجمن احمدیہ قادیان دارالامان میں ۳۰ اپریل ۱۹۴۷ء تک کے لئے مندرجہ ذیل اصحاب کو عہدہ دار مقرر کیا جاتا ہے۔

دارالفتوح

عہدہ	نام
پریذیڈنٹ	منشی سربلند خاں صاحب
وائس 〃	ماسٹر نذیر خاں صاحب بی۔ اے
سکرٹری مال	میر محمد عبد اللہ صاحب
〃 امور عامہ	مولوی عبد الاحد صاحب مولوی فاضل
〃 تبلیغ و نشر و اشاعت	قاضی محمد اکمل صاحب
〃 وصایا	میاں روشن دین صاحب
〃 تعلیم و تربیت	مولوی حکیم محمد اسمٰعیل صاحب
〃 تحریک جدید	چوہدری محمد اسحاق صاحب

مسجد مبارک

عہدہ	نام
پریذیڈنٹ	مرزا محمد یعقوب صاحب (واقف زندگی)
وائس 〃	چوہدری غلام حیدر صاحب
سکرٹری تعلیم و تربیت	مولوی محبوب عالم صاحب خالد
〃 دعوۃ و تبلیغ	مولوی شریف احمد صاحب امینی مولوی فاضل
〃 امور عامہ و خارجہ	حکیم نظام جان صاحب
〃 وصایا	میاں مدد خاں صاحب
〃 نشر و اشاعت و تالیف و تصنیف	مولوی محمد حفیظ صاحب
〃 مال	چوہدری غلام حیدر صاحب
〃 ضیافت	ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب
〃 پہرہ	میاں غلام محمد صاحب
〃 تحریک جدید (عام و مال)	ملک حسن محمد صاحب
آڈیٹر	میاں محمد الدین صاحب پنشنر

دارالانوار

عہدہ	نام
صدر	مولوی ظہور حسین صاحب
سکرٹری امور عامہ	ملک عمر علی صاحب
〃 تعلیم و تربیت	میاں محمد شریف صاحب

ذبیحہ گاؤ

ذبیحہ گاؤ کے پر جو سزا ہے۔ اس کے اڑانے کے لئے بھی سفارش کی درخواست کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ محکمہ دھرم ارتھ بوڑھی اور ناکارہ گایوں کے لئے گؤشالے کھولے اور سزا دینے کی بجائے ہندو اپیل کر کے مسلمانوں کو گؤکشی سے باز رکھنے کی سعی کریں۔

(عبد الرحیم مولوی فاضل)

ناظر اعلیٰ

عہدہ	نام
امین	چوہدری ابو الہاشم صاحب خان بہادر
سکرٹری مال، 〃 وصایا، 〃 تحریک جدید	میاں نور احمد صاحب
〃 تبلیغ	بابو کرامت اللہ صاحب
آڈیٹر	صاحبزادہ میاں مبارک احمد صاحب

دارالعلوم

عہدہ	نام
پریذیڈنٹ	قاضی محمد نذیر صاحب
نائب 〃	ڈاکٹر احمد الدین صاحب
سکرٹری تعلیم و تربیت	ملک گل محمد صاحب
〃 امور عامہ	ماسٹر فضل داد صاحب
〃 دعوت و تبلیغ	شیخ فضل احمد صاحب
〃 بیت المال	بابو محمد حسین صاحب پنشنر
〃 وصایا	حکیم غلام حسین صاحب
محاسب	ماسٹر اللہ بخش صاحب
امین و مربی اطفال	سید صادق علی صاحب
سکرٹری پہرہ	مولوی نور احمد صاحب
اسسٹنٹ سکرٹری پہرہ	میاں علی گوہر صاحب
سکرٹری تحریک جدید	منشی محمد صادق صاحب

مسجد فضل

عہدہ	نام
صدر	سید سردار حسین شاہ صاحب
وائس صدر	مولوی محمد عبد اللہ صاحب اعجاز
سکرٹری امور عامہ	مرزا محمد حیات صاحب۔
〃 مال	میاں محمد عبد اللہ صاحب جلد ساز
〃 تعلیم	مولوی ابراہیم صاحب فاضل
〃 تبلیغ	مولوی جلال الدین صاحب فاضل
〃 ضیافت	منشی محمد حسین صاحب
〃 پہرہ	میاں صفدر خاں صاحب

دارالفضل معہ دارالسعۃ

عہدہ	نام
پریذیڈنٹ	شیخ محمد حسین صاحب
وائس پریذیڈنٹ	چوہدری برکت علی صاحب
سیکرٹری تعلیم و تربیت	حافظ مبارک احمد صاحب
〃 مال	صوفی علی محمد صاحب
〃 امور عامہ	میاں عبد الرزاق صاحب
〃 تبلیغ	ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب
〃 وصایا	سید محمد حسین شاہ صاحب
آڈیٹر	مرزا قدرت اللہ صاحب
امین	مولوی محمد ابراہیم صاحب

دارالرحمت

عہدہ	نام
صدر	صوفی غلام محمد صاحب
نائب صدر	چوہدری غلام حسین صاحب
سکرٹری مال	بابو غلام حیدر صاحب
〃 دعوۃ و تبلیغ	قریشی افضال احمد صاحب
〃 وصایا	ڈاکٹر محمد بخش صاحب
〃 تعلیم و تربیت	مولوی محمد نذیر صاحب قریشی
آڈیٹر	بابو شریف احمد صاحب

مسجد اقصیٰ

عہدہ	نام
پریذیڈنٹ	چوہدری عبد الرحمٰن صاحب
وائس 〃	قریشی محمد عبد اللہ صاحب
سکرٹری مال	منشی محمد اسمٰعیل صاحب۔
〃 امور عامہ	〃
〃 تعلیم و تربیت	حکیم شیخ عبد الرحمٰن صاحب
〃 دعوۃ و تبلیغ	عزیز الدین صاحب ٹیلر

ناصر آباد

عہدہ	نام
پریذیڈنٹ	منشی عطاء الرحمٰن صاحب محرر بیت المال
وائس 〃	سید مہربان شاہ صاحب کارکن مدرسہ احمدیہ
سکرٹری امور عامہ	میاں غلام حیدر صاحب 〃 بہشتی مقبرہ
〃 دعوت و تبلیغ، 〃 تعلیم و تربیت	مولوی محمد عبد اللہ صاحب
〃 مال	سید مہربان شاہ صاحب

دارالبرکات شرقی

عہدہ	نام
صدر، سکرٹری مال	مولوی عطا محمد صاحب
〃 تعلیم و تربیت	قریشی عبد الغنی صاحب
〃 امور عامہ	چوہدری عبد المجید صاحب بی۔ اے آنرز
〃 دعوت و تبلیغ	قاضی بشیر احمد صاحب کاتب

دارالبرکات

عہدہ	نام
صدر	لفٹننٹ ڈاکٹر محمد الدین صاحب
نائب صدر	حاجی محمد اسمٰعیل صاحب
سکرٹری امور عامہ	خانصاحب ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب
〃 مال	ملک فتح محمد صاحب
〃 تعلیم و تربیت	بابو فقیر علی صاحب
〃 تبلیغ	مولوی محمد عبد اللہ صاحب بوتالوی
〃 تالیف و تصنیف	مہاشہ محمد عمر صاحب
〃 وصایا	شیخ عطاء اللہ صاحب
〃 ضیافت	منشی محمد عبد اللہ صاحب سیالکوٹی
〃 نشر و اشاعت	منشی حامد حسین صاحب
آڈیٹر	منشی سعید احمد صاحب فاروقی
محاسب	چوہدری فیض احمد صاحب
امین	حاجی محمد اسمٰعیل صاحب
سکرٹری پہرہ	ملک عبد القادر صاحب
محصلان	(۱) ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب (۲) شیخ عطاء الرحمٰن صاحب

فضلِ الٰہی

فضل تو اللہ تعالیٰ ہی کرتا ہے۔ لیکن جس کے ذریعہ وہ چاہے ہے۔ میرے علاج کے متعلق ملک فضل حسین صاحب کی رائے:۔

"میری بچی بشریٰ بیگم کو نمونیہ ہوا۔ اور پھر ڈبل ہو گیا۔ مرض اتنا بڑھا۔ کہ زندگی کی اُمید نہ رہی۔ بہت علاج کیا۔ لیکن مرض بڑھتا گیا۔ جوں جوں دوا کی۔ آخر ڈاکٹر بشیر احمد صاحب شاد کا علاج کیا۔ اُن کے علاج سے اللہ تعالیٰ نے بہت جلد صحت کلی عطا فرمائی"۔

ڈاکٹر بشیر احمد شاد احمدی۔ متصل مکان حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ و سید احمد نور کابلی۔ قادیان
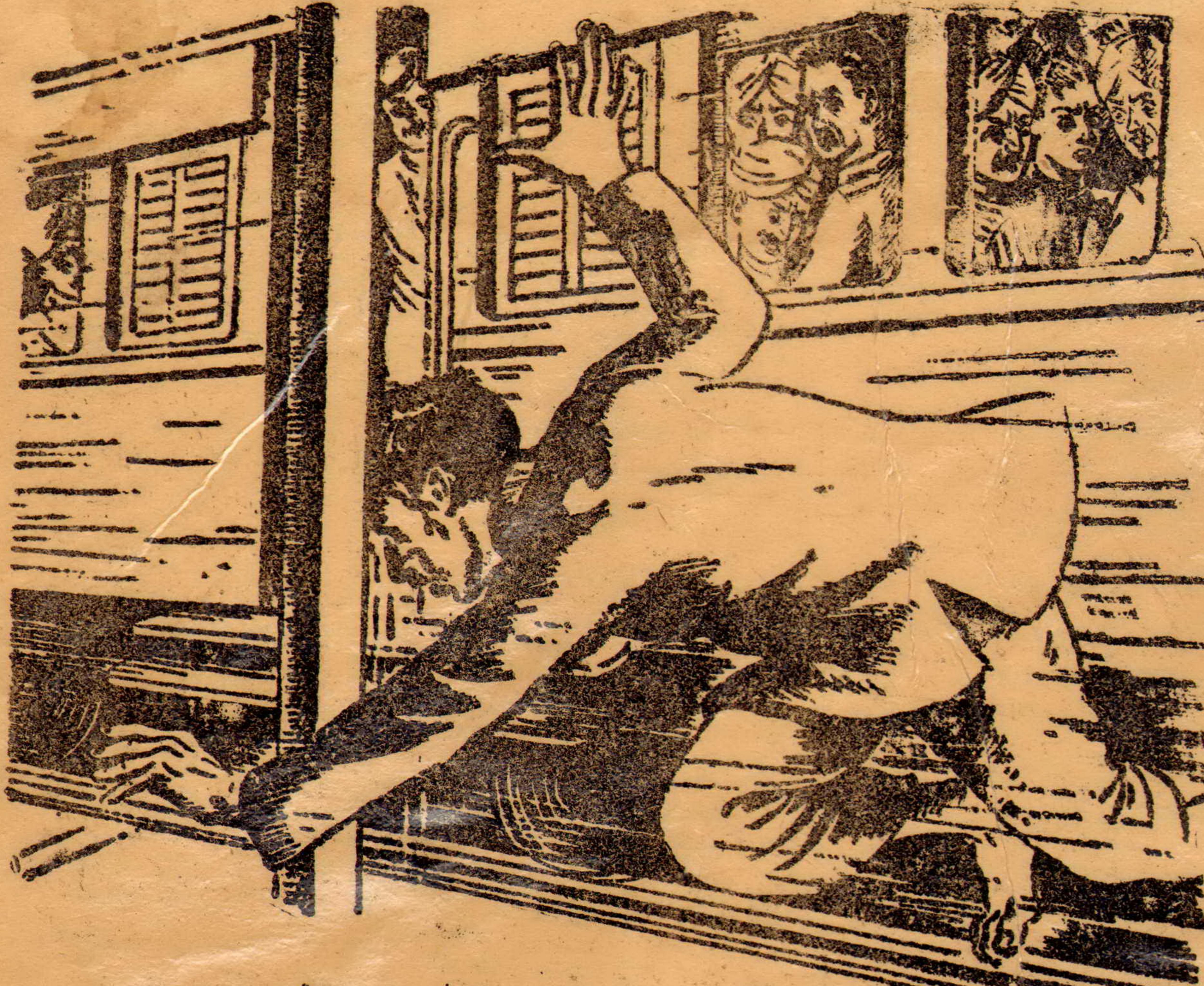
ریلوے مسافروں کو انتباہ

اگر منزل مقصود پر پہنچنے پر آپ کے سامان کا کچھ حصہ گم ہو۔ تو اسکی اطلاع فوراً اسٹیشن ماسٹر کو دیں۔ موجودہ سامان کو وزن کر کے وصول کر لیں۔ اور گم شدہ اسباب کی فہرست سٹیشن ماسٹر کو دیدیں۔ اس کارروائی سے تغافل کیوجہ سے گم شدہ اسباب کا سُراغ لگانے میں تاخیر ہو گی۔

آپ کو متنبہ کر دیا گیا۔

سفر میں خطرہ مول نہ لیجئے!

اس نہایت بے پروائی آپ کی زندگی کا خاتمہ کر سکتی ہے۔ آج کل ریلوں میں اس قدر بھیڑ ہوتی ہے کہ بعض دفعہ ڈبے میں چڑھنے کا موقع نہیں ملتا۔ ایسی صورت میں ریل کے باہر پائیدان پر کھڑے ہو کر سفر کرنا بے حد خطرناک ہے یہ قانوناً ممنوع ہے۔ اس طرح آپ نہ صرف زخمی ہو سکتے ہیں بلکہ اپنی جان بھی کھو سکتے ہیں۔ ریل گاڑی اور سرنگ کی دیواروں یا سگنل کے کھمبوں کے درمیان بہت کم گنجائش ہوتی ہے۔ ریل تیزی سے چل رہی ہو اور جسم ان میں سے کسی سے ٹکرا جائے تو آپ کا سفر زندگی کا آخری سفر ہوگا۔ سمجھداری سے کام لیجئے۔ اگر ریل میں جگہ نہ ہو تو اسٹیشن پر رک جائیے اپنی جان جوکھم میں نہ ڈالئے۔ اگر سفر کرنے کا موقع نہ ملے تو یاد رکھئے کہ ریلوں کا سب سے ضروری کام سارے ملک میں خوراک سامان۔ کپڑے اور ایندھن پہونچاتا ہے۔

کم سفر کیجئے اور سفر میں خطرہ مول نہ لیجئے

ریلوے بورڈ نے شائع کیا

RAA 683

حب ایارج فیقرا:۔ سر کی تمام بیماریوں کیلئے بہت مفید ہے۔ عہ فی تولہ۔

طبیہ عجائب گھر قادیان

این۔ ڈبلیو۔ آر سبارڈینیٹ سروس کمیشن لاہور

نارتھ ویسٹرن ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس لاہور اور اس سے ملحقہ دفاتر میں سات ٹائپسٹوں کی عارضی اسامیوں کو پُر کرنیکے لئے مورخہ ۲۴-۶-۱۲ تک مطبوعہ فارموں پر درخواستیں مطلوب ہیں۔ جو این ڈبلیو۔ آر کے تمام بڑے سٹیشنوں سے مبلغ ایکروپیہ فی فارم کے حساب سے دستیاب ہو سکتے ہیں۔ ان میں سے ۴ اسامیاں مسلمانوں۔ ۱ سکھ ۱ انڈین کرسچن یا پارسی کیلئے ریزرو ہیں۔ اسکے علاوہ بیس موزون امید واروں کے نام ویٹنگ لسٹ میں رکھے جائینگے۔ جس میں بارہ اسامیاں مسلمانوں ۲ آسامیاں سکھوں انڈین کرسچنوں اور پارسیوں کیلئے ریزرو کی گئی ہیں۔ اور چھ ریزرو نہیں کی گئیں۔ کم از کم تنخواہ۔ ۳۰ر روپے ماہوار۔ دوران جنگ تک تنخواہ کا گریڈ ۶۰-۲-۵۰-۲½-۳۰ روپیہ اسکے علاوہ مہنگائی الاؤنس دیا جائیگا۔ جو ماہانہ ۹ تا ۱۴ روپیہ تک ہے۔ ریلوے کی خوردنی دکانوں سے سستے نرخوں پر اشیاء خریدنے کی مراعات دیجائینگی قابلیتیں:۔ میٹریکولیشن سیکنڈ ڈویژن اگر نتائج کا اعلان ڈویژنوں میں کیا گیا ہو۔ جونیئر کیمبرج یا اس کے برابر کا امتحان۔ جو امیدوار یہ ثابت کر سکیں کہ صرف چند نمبروں کیوجہ سے سیکنڈ ڈویژن حاصل نہیں کر سکے۔ ان کی درخواستوں پر بھی غور کیا جائیگا۔ ٹائپ کی رفتار:۔ پچ سسٹم کے ذریعہ ۳۰ الفاظ فی منٹ ضروری ہے عمر:۔ ۱۸ اور ۳۰ سال اور سابقہ ملٹری آرمی (ان ریزرو) کے لئے ۴۰ سال تک۔ مکمل تفصیلات ٹکٹ لگا کر اور پتہ لکھا لفافہ چیئرمین کے پتہ پر بھیجنے سے معلوم کی جاسکتی ہیں۔

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ!

واشنگٹن ۱۵؍ جون۔ پریذیڈنٹ روزویلٹ نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ فرانس پر حملہ کے سلسلہ میں گو ابتدائی مشکلات پر قابو پالیا گیا ہے مگر ابھی خوفناک ترین جنگ ہوگی۔

الجزائر ۱۵؍ جون۔ ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے کہ اتحادیوں نے فرانس کے جس علاقہ پر قبضہ کیا ہے۔ وہاں کے حاکم بھی مقرر کر دیئے ہیں۔ جو اتحادیوں کے ساتھ تصفیہ کے بعد اپنے عہدوں کا چارج لے لینگے۔

ماسکو ۱۵؍ جون۔ روسی فوجیں مینرہیم لائن سے اب صرف ۲۵ میل کے فاصلہ پر ہیں۔ فنی فوجوں کی زبردست مزاحمت کے باوجود روسی پیش قدمی جاری ہے۔

لاہور ۱۵؍ جون۔ شہر میں کپڑے کا قحط رونما ہو رہا ہے۔ اور دوکانیں خالی نظر آتی ہیں۔ حکام بزازوں پر بلیک مارکیٹ کا الزام لگاتے ہیں۔ اور بزاز مال دستیاب نہ ہونے کی شکایت کرتے ہیں۔

لنڈن ۱۵؍ جون۔ ایک اتحادی اعلان مظہر ہے کہ فرانس میں کاں کے علاقہ میں جرمنوں نے چند گھنٹوں میں پے در پے تیرہ جوابی حملے کئے۔ دشمن کے حملوں کی تندی میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔

کلکتہ ۱۵؍ جون۔ بنگال یونیورسٹی نے ڈاکٹر پی۔ سی۔ رائے کو ڈاکٹر آف سائنس کی ڈگری دی ہے۔ گورنر بنگال نے اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ڈاکٹر رائے کو یہ ڈگری دیکر یونیورسٹی نے اپنی عزت افزائی کی ہے۔

دہلی ۱۵؍ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ وسط مئی سے اب تک سمندر کے راستہ ۶۷ ہزار ٹن نمک غیر ممالک سے کلکتہ لایا گیا ہے۔ صرف گزشتہ ہفتہ کے دوران میں ۲۹ ہزار ٹن نمک لایا گیا۔

شملہ ۱۵؍ جون۔ آج صبح وائسریگل لاج میں وزیر اعظم پنجاب نے حضور وائسرائے سے ملاقات کی۔ پنجاب کی صورت حالات پر بات چیت ہوئی۔ مرکزی اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی کے سکرٹری سر یامین خان بھی وائسرائے سے ملے۔

ماسکو ۱۵؍ جون۔ مارشل سٹالین نے ایک امریکن نامہ نگار کے سوال کے جواب میں کہا۔ کہ یورپ پر فوجوں کا اتارنا اتحادیوں کی شاندار کامیابی ہے۔

لنڈن ۱۵؍ جون۔ دارالعوام میں جنرل ڈیگال کی فرنچ لبریشن کمیٹی کے ساتھ برطانی حکومت کے تعلقات کی نوعیت کے بارہ میں چند سوالات کئے گئے۔ مسٹر چرچل نے کہا۔ اس مرحلہ پر یہ موضوع زیر بحث لانا مناسب نہیں۔

کلکتہ ۱۵؍ جون۔ جمہوریہ امریکہ کے نمائندہ مسٹر ریلف بوک نے ایک بیان میں کہا کہ ہندوستان میں امریکنوں کے قیام کے بارہ میں جاپانی طرح طرح کی افواہیں پھیلا رہے ہیں۔ مگر یہاں ہمارا قیام صرف جنگ کے سلسلہ میں ہے۔ میں حکومت امریکہ کا نمائندہ ہونے کی حیثیت سے اعلان کرتا ہوں۔ کہ ہم ہندوستانیوں کے ساتھ مل کر جاپان کو نیست و نابود کرنے کے لئے یہاں آئے ہیں۔ کسی تجارت کی غرض سے نہیں آئے۔ جاپان کی شکست کے بعد ہم یہاں سے واپس چلے جائیں گے۔

لنڈن ۱۵؍ جون۔ پولینڈ کے وزیر اعظم نے اہل ملک کے نام پیغام براڈکاسٹ کرتے ہوئے کہا کہ یوں تو پولینڈ کی فوج کو تیار رہنا چاہیئے۔ لیکن ابھی عام بغاوت کا وقت نہیں آیا۔

لنڈن ۱۵؍ جون۔ اتحادیوں نے فرانس میں جو عارضی حکومت قائم کی ہے۔ اسے بلجیم۔ لکسمبرگ اور چیکوسلواکیہ کی حکومتوں نے تسلیم کر لیا ہے۔

واشنگٹن ۱۵؍ جون۔ امریکہ کے محکمہ سراغ رسانی نے اعلان کیا ہے کہ اسوقت جرمنی میں ایک کروڑ ۲۱ لاکھ غیر ملکی جنگی کارخانوں میں کام کر رہے ہیں۔ اب ان لوگوں کی موجودگی جرمنوں کیلئے پریشان کن ثابت ہو رہی ہے۔

لاہور ۱۵؍ جون۔ پنجاب گورنمنٹ نے راشن کا کوٹا بڑھانے کے متعلق پنجاب ایڈوائزری کمیٹی کی سفارشات کو نامنظور کر دیا ہے۔ اور راشن آٹھ کے بجائے ۱۲ چھٹانک کرنا منظور نہیں کیا۔

ٹوکیو ۱۵؍ جون۔ جاپان ریڈیو کا بیان ہے کہ امریکن فوجیں جزیرہ سائیفان پر اتر گئی ہیں۔ یہ جزیرہ ٹوکیو سے تیرہ سو میل جنوب کی طرف ہے۔

دہلی ۱۵؍ جون۔ آسام کے محاذ پر کوہیما کے علاقہ میں صرف گشتی دستوں کی سرگرمیاں جاری رہیں۔ اور توپوں نے گولہ باری کی۔

لنڈن ۱۶؍ جون۔ نارمنڈی کے سارے محاذ پر دونوں فوجیں ایک دوسرے سے گتھی ہوئی ہیں۔ لڑائی کا سب سے زیادہ زور کرنٹاں مونٹے برگ اور کاں کے علاقہ میں ہے۔ اسوقت اتحادی فوج کارنٹاں سے ۹ میل آگے نکل چکی ہے۔ سمندری کنارے کے مورچوں کو بڑھانے کا کام بڑی تیزی سے ہو رہا ہے۔ اور فوجیں اور سامان جنگ بڑی کثرت سے پہنچ رہا ہے۔ اتحادی اب شیربورگ کے دونوں کناروں کے درمیان پہنچ گئے ہیں۔ مورچہ کے وسطی حصہ میں وہ دریائے سیریز کی لائن کے ساتھ ساتھ اور آگے بڑھ گئے ہیں۔

واشنگٹن ۱۶؍ جون۔ امریکن گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ اعلیٰ قسم کے بھاری امریکن بمباروں نے جاپان پر حملہ کیا۔ اور ٹوکیو پر بم برسائے۔ یہ $\frac{B}{29}$ قسم کے اعلیٰ بمبار تھے جو چین۔ برما اور ہندوستان کے اڈوں سے اڑ کر دشمن کے ملک پر پہنچے۔ یہ بمبار کافی وزن کے بم لیکر اڑ سکتے ہیں۔ اس سے قبل ٹوکیو پر ۱۸؍ اپریل ۱۹۴۲ء کو حملہ کیا گیا تھا۔

انقرہ ۱۶؍ جون۔ ترکی کے وزیر خارجہ نے استعفےٰ دیدیا ہے۔ کیونکہ آپ نے پچھلے دنوں جو پالیسی اختیار کی۔ وزارت نے اسکی تائید نہیں کی۔ وزیر اعظم ترکی نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ جرمن جنگی جہازوں کو درہ دانیال سے گذرنے نہ دیا جائیگا۔ اسوقت جو دو جہاز کھڑے ہیں۔ انکو روک لیا جائیگا۔ اور تجارتی جہازوں کو پوری طرح تلاشی کے بعد گزرنے دیا جائیگا۔

لنڈن ۱۶؍ جون۔ روسیوں نے کریلیا کی خاکنائے میں فن لینڈ کی بچاؤ کی دوسری لائن کو بھی توڑ دیا ہے۔

دہلی ۱۶؍ جون۔ حکومت ہند نے اعلان کیا ہے کہ سر رگھوناتھ پرشوتم آسٹریلیا میں ہندوستان کے پہلے ہائی کمشنر مقرر ہوئے ہیں۔

دہلی ۱۶؍ جون۔ حکومت ہند نے بنگال گورنمنٹ کو دس کروڑ روپیہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

اعلان نکاح

میری ہمشیرہ عزیزہ فہمیدہ بیگم صاحبہ کا نکاح مکرم لفٹنٹ عبداللطیف صاحب کے ساتھ بعوض مبلغ ساڑھے چار ہزار روپیہ مہر حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے بروز جمعہ ۹؍ جون ۱۹۴۴ء بعد نماز فجر مسجد مبارک میں پڑھایا۔ احباب اور بزرگان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ تعلق جانبین کے لئے مبارک فرمائے۔ خاکسار محمد انعام اللہ ولد جناب بابو اکبر علی صاحب رضؓ مرحوم قادیان

حضرت مصلح موعود کا سخت تاکیدی فرمان

"ہر احمدی جو اپنی زبان سے دوسروں کو تبلیغ کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ اگر وہ اپنے اوقات میں سے تبلیغ کے لئے وقت نہیں دیتا۔ وہ یقیناً ایک فریضہ کو ادا نہ کرنے کی وجہ سے ایسا ہی گنہگار ہے۔ جیسے نماز کا تارک گنہگار ہے۔"

اس لئے آپ ہم سے اُردو۔ انگریزی۔ گجراتی سلسلہ کا لٹریچر منگوایئے۔ ہمیشہ اپنے جیب یا بیگ میں رکھیئے۔ موقعہ پر کچھ تحفۃً دیدیجئے۔ دوسری راہ یہ ہے کہ اپنے علاقہ کے لوگوں کے پتے معہ قیمت روانہ فرمایئے۔ ہم ان کو یہاں سے روانہ کردینگے۔

عبداللہ الہ دین سکندرآباد (دکن)